بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | منگل ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۸ تبلیغ ہشہ ۱۳۶۲ ۸ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۷ تبلیغ / فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بلڈ پریشر اور ٹانگ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت شعائر اللہ وجود تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ✦

مَیں بشارت دیتا ہوں کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قرآن نازل کیا

جس نے قرآن پیش کیا اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا وہی سچا نبی ہے

بجز اس کی متابعت کے ہرگز ہرگز کسی کو کوئی نور حاصل نہیں ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وہ خدا جو زمین و آسمان کا خالق ہے میرے پر ظاہر ہوا ..... اور اُس نے میرے ساتھ ہمکلام ہو کر مجھے بتلایا کہ وہ نبی جس نے قرآن پیش کیا اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا وہ سچا نبی ہے اور وہی ہے جس کے قدموں کے نیچے نجات ہے اور بجز اس کی متابعت کے ہرگز ہرگز کسی کو کوئی نور حاصل نہیں ہوگا اور جب میرے خدا نے اس نبی کی وقعت اور قدر اور عظمت میرے پر ظاہر کی تو مَیں کانپ اُٹھا اور میرے بدن پر لرزہ پڑ گیا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت عیسیٰ مسیح کی تعریف میں لوگ حد سے بڑھ گئے۔ یہاں تک کہ ان کو خدا بنا دیا اسی طرح اس مقدس نبیؐ کا لوگوں نے قدر شناخت نہیں کیا جیسا کہ حق شناخت کرنے کا تھا اور جیسا کہ چاہیئے لوگوں کو ابتک اس کی عظمتیں معلوم نہیں۔ وہی ایک نبی ہے جس نے توحید کا تخم ایسے طور پر بویا جو آج تک ضائع نہیں ہوا۔ وہی ایک نبی ہے جو ایسے وقت میں آیا جب تمام دُنیا بگڑ گئی تھی اور ایسے وقت میں گیا جب ایک سمندر کی طرح توحید کو دُنیا میں پھیلا گیا۔ اور وہی ایک نبی ہے جس کے لیے ہر ایک زمانہ میں خدا اپنی غیرت دکھلاتا رہا ہے اور اس کی تصدیق اور تائید کے لیے ہزارہا معجزات ظاہر کرتا رہا۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی اس پاک نبی کی بہت توہین کی گئی۔ اس لیے خدا کی غیرت نے جوش مارا اور سب گذشتہ زمانوں سے زیادہ جوش مارا۔"

"اس زمانے کے لوگوں کو مَیں کس سے تشبیہ دوں وہ اس بدقسمت کی طرح ہیں جس کی آنکھیں بھی ہیں پر دیکھتا نہیں اور کان بھی ہیں پر سنتا نہیں اور عقل بھی ہے پر سمجھتا نہیں۔ مَیں ان کے لیے روتا ہوں اور وہ مجھ پر ہنستے ہیں اور مَیں ان کو زندگانی کا پانی دیتا ہوں اور وہ مجھ پر آگ برساتے ہیں..... مَیں ظاہر ہوا ہوں تا خدا میرے ذریعہ سے ظاہر ہو وہ ایک مخفی خزانے کی طرح تھا مگر اب اس نے مجھے بھیج کر ارادہ کیا کہ تمام دہریوں اور بے ایمانوں کا منہ بند کرے جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں۔ مگر اے عزیزو! تم جو خدا کی طلب میں لگے ہوئے ہو۔ مَیں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ وہی ہے جس نے میرے پر تجلی کی اور جو ہر دم میرے ساتھ ہے۔"

(اشتہار منسلکہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۱۷)

✦✦✦✦✦✦✦✦✦

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے متعلق خصوصی درخواستِ دُعا

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی فرماتی ہیں:۔

میرے داماد عزیزم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ علاج کے لیے واشنگٹن امریکہ تشریف لے گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا فیصلہ کیا ہے احبابِ کرام خصوصی توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت یابی عطا کرے، اپریشن میں کامیابی دے اور ہر مشکل اور پیچیدگی سے بچا کر جلد صحت یاب کر کے واپس وطن لائے۔ آمین

● ۱۶ جنوری کو مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے خاکسار کی گلٹی کا ایک حصہ نکال کر لیبارٹری میں ٹیسٹ کے لئے بھجوایا تھا۔ ٹیسٹ کا نتیجہ ملاحظہ فرما کر ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ یہ گلٹی نقصان دہ نہیں اور اپریشن کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ گلٹی شاہ رگ کے قریب ہے اللہ تعالیٰ نے احسان کیا کہ اپریشن کی ضرورت نہ پڑی۔ مکرم ڈاکٹر مکرم مبشر احمد صاحب جنہوں نے نہایت ہمدردی اور احتیاط سے بائیوپسی کیا۔ اسی طرح جن احباب اور احباب نے دعائیں کیں یا خطوط کے ذریعہ حال دریافت کیا۔ ان سب کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(میاں عبدالحی مبلغ انڈونیشیا۔ حال۔ ربوہ)

● میری اہلیہ کی خالہ زاد بہن عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ بنت سردار بشارت احمد صاحب آف لندن کا نکاح ۵ فروری ۱۹۸۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی تعمیل میں حضور کی موجودگی میں مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مکرم لطیف احمد چوہدری ابن مرحوم میجر حمید احمد کلیم صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری) کے ساتھ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(میاں محمد ابراہیم۔ ڈی۔ ڈی مبلغ امریکہ مقیم ربوہ)

کیا آپ نے چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے (نظارت بیت المال آمد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۸ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداشناسی کا حتمی اور یقینی ذریعہ

یہ وسیع و عریض کائنات اور اس کی ایک ایک شئے اور اس میں جاری و ساری محکم و ابلغ نظام خدا تعالےٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ کیونکہ اس کائنات پر نظر ڈال کر اس کی بے انداز وسعت کو ذہن میں لاکر اور اس کے محکم و ابلغ نظام پر غور کرکے اس نتیجہ پر پہنچنا ناگزیر ہوجاتا ہے کہ ایسی محیر العقول کائنات اور اس میں جاری و ساری انتہائی محکم و ابلغ نظام کا صانع ضرور ہونا چاہیئے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں زمین و آسمان اور ان میں پائی جانے والی اشیاء اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے کے نظام پر غور کرنے کی بار بار تلقین کی ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنی ہستی کا حتمی اور یقینی ثبوت ایک اور امر کو قرار دیا ہے۔ وہ ثبوت کیا ہے؟ فی الوقت اس ثبوت پر روشنی ڈالنا ہمارے مدِنظر ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اپنی ہستی کے حتمی اور یقینی ثبوت کے طور پر اپنے مجیب ہونے کو پیش کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کی ہستی کا حتمی اور یقینی ثبوت یہ ہے کہ جب اس کے بندے اسے پکاریں تو وہ نہ صرف یہ کہ ان کی پکار کو سنتا ہے بلکہ ان سے ہمکلام ہوکر ان کی پکار کا جواب بھی دیتا ہے اور ان کی مراد انہیں عطا کرکے اپنے مجیب ہونے کا ثبوت دیتا ہے اور اس طرح انہیں اس یقین سے بھر دیتا ہے کہ انسان کا خالق و مالک ایک خدا ہے جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے۔ وہ جو چاہے کرسکتا ہے۔ ہر چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے اور کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کے سامنے جو اللہ کے سوا اور چیزوں کو خدا کا درجہ دیتے اور ان کی پرستش کرتے ہیں یہ دلیل پیش کی ہے کہ یہ چیزیں تم سے بولنے اور ہم کلام ہونے کی طاقت نہیں رکھتیں یہ تمہاری حاجت روائی کیسے کرسکتی ہیں۔ چنانچہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کے بتوں کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے ریزہ ریزہ کردیا اور سب سے بڑے بُت کو باقی رہنے دیا اور قوم نے غضبناک ہوکر آپ سے پوچھا کہ ہمارے بتوں کا یہ حشر کس نے کیا ہے تو آپ نے انہیں جواب دیا:۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝

(الانبیاء آیت ۶۴)

ترجمہ:۔ اس (یعنی ابراہیم) نے جواب دیا بلکہ اسے کسی نے تو کیا ہی ہے۔ ان میں سے بڑا (بُت) یہ ہے۔ پس تم انہی (بُتوں) سے پوچھ لو، اگر یہ بولتے ہیں۔

اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کے افراد بہت شرمندہ ہوئے۔ انہوں نے جواب دیا:۔

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝

(الانبیاء آیت ۶۶)

(اے ابراہیم!) تجھے تو معلوم ہی ہے کہ یہ (بُت) بولتے نہیں ہیں۔

یہ جواب سنکر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں کو مخاطب کرکے ان کے ضمیر کو جھنجھوڑا کہ جب یہ بُت کلام کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور گونگے ہیں تو پھر تم ناطق خدا کو جو واحد لاشریک لہٗ ہے چھوڑ کر ان گونگے اور طاقت سے یکسر عاری بتوں کو کیوں پوجتے ہو۔ تمہیں تو خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہیئے جو اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے اور ان کی دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(الانبیاء، آیات ۶۷/۶۸)

ترجمہ:۔ کیا تم اللہ کو (جو ناطق خدا ہے) چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پوجتے ہو (جو کلام نہیں کرسکتیں اور) جو تمہیں نہ تو ذرہ بھر فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ نقصان دے سکتی ہیں۔ سخت افسوس ہے تمہاری اس حالت پر۔ کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ معبودانِ باطلہ کے صفتِ کلام سے عاری ہونے اور خود اپنے ناطق اور مجیب ہونے کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ (الرعد آیت ۱۵)

صرف اسی (یعنی خدا ہی) کا حق ہے کہ اسے پکارا جائے۔ وہ معبود جنہیں دوسرے لوگ پکارتے ہیں وہ ان کی کوئی دعا نہیں سنتے۔ (اور نہ ہی اس کا جواب دیتے ہیں) ان کی دعا اس شخص کی دعا سے بہتر نہیں سنی جاتی جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھاتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے۔ لیکن پانی خود بخود اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ یاد رکھو کافروں کی پکار رائیگاں جاتی ہے۔

الغرض اسلام انسان کو جس خدائے واحد کی طرف بلاتا ہے وہ ناطق خدا ہے۔ اور ہے بھی ہمہ قدرت و ہمہ طاقت۔ وہ مجیب ہونے کی حیثیت میں اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور انہیں قبول کرتا اور ان کی مرادیں انہیں عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہمکلام ہوتا اور اس کے ذریعہ سے انسانوں کو بشارتیں دیتا یا آنے والے عذابوں سے خبردار کرتا ہے اور اس طرح اپنی ہستی کا آپ ثبوت دیتا ہے۔ اپنے مجیب ہونے کا اس نے قرآن مجید میں بار بار ذکر کیا ہے۔ اسی لئے خداشناسی کا حتمی اور یقینی ذریعہ اس کا مجیب ہونا اور اپنے بندوں سے ہمکلام ہونا ہی ہے۔

خداشناسی کے اس حتمی اور یقینی ذریعہ کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا کی شناخت کے واسطے سوائے خدا کے کلام کے اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ ملاحظۂ مخلوقات سے انسان کو یہ معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔ اس سے صرف ضرورت ثابت ہوتی ہے۔ پس ایک شے کی نسبت ضرورت کا ثابت ہونا اور امر ہے اور واقعی طور پر اس کا موجود ہونا اور امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکماء متقدمین میں سے جو لوگ محض قیاسی دلائل کے پابند رہے ہیں اور ان کی نظر صرف مخلوقات پر رہی، انہوں نے اس میں بہت بڑی بڑی غلطیاں کی ہیں اور کامل یقین ان کو جو ہے کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے نصیب نہ ہوا۔ یہ صرف خدا کا کلام ہے جو یقین کے اعلیٰ مراتب تک پہنچاتا ہے خدا کا کلام تو ایک طور سے خدا کا دیدار ہے اور یہ شعر اس پر خوب صادق آتا ہے ؎

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا کیں دولت از گفتار خیزد

خدا تعالےٰ قادر ہے کہ جس شے میں چاہے طاقت بھر دیوے۔ پس اپنے دیدار والی طاقت اس نے اپنی گفتار میں بھر دی ہے۔ انبیاء نے اس گفتار پر ہی تو اپنی جانیں دے دی ہیں کیا کوئی مجازی عاشق اس طرح کرسکتا ہے؟ اس گفتار کی وجہ سے کوئی نبی اس میدان میں قدم رکھ کر پھر پیچھے نہیں ہٹا اور نہ کوئی نبی کبھی بے وفا ہوا ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۳۰/۱۳۱)

ضروری اعلان

۱:۔ بعض بچیوں کی ڈپلومہ سرٹیفکیٹ کی سندیں ابھی تک سکول میں پڑی ہیں۔ ان بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی سندیں آکر وصول کرلیں۔

۲:۔ بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ سکول میں داخلہ لے کر سلائی کڑھائی نیٹنگ کا کام سیکھیں جو گھر کے لئے بہت ضروری ہے داخلہ ہر وقت جاری ہے۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ــــ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نگمبو میں

آل شری لنکا احمدیہ مسلم سالانہ کانفرنس

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۔ مقابلہ جات ۔ علمی تقریریں

مکرم محمد عمر صاحب فاضل مبلغ انچارج نزیل کولمبو شری لنکا اطلاع دیتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم اور احسان عظیم ہے کہ نگمبو (شری لنکا) میں مورخہ ۲۷ نومبر ۸۲ء بروز ہفتہ لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع اور دوسرے دن ۲۸ نومبر کو جماعت ہائے احمدیہ شری لنکا کا سالانہ جلسہ نہایت شان و شوکت سے اور پر وقار ماحول میں منعقد ہوا۔

مہمانان :۔

اس سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے کولمبو۔ پولانا روے۔ پسیالہ اور کنڈی نیز نگمبو کے مضافات سے احمدی احباب اور مستورات نہایت ذوق و شوق سے آئے۔ اتنی کثیر تعداد میں احباب و مستورات اس سے پہلے کبھی جمع نہیں ہوئے تھے۔

لجنہ اماء اللہ کا اجتماع اور مقابلہ جات

مورخہ ۲۷ نومبر شام کے تین بجے لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا قرآن کریم کی تلاوت، نظم خوانی اور تقاریر کا مقابلہ ہوا۔ اسمیں کئی بچیوں اور بہنوں نے نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

آخر میں برعایت پردہ خاکسار نے لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے احمدی ماؤں بہنوں اور بچیوں کی عظیم ذمہ داریوں کیطرف روشنی ڈالی۔

تہجد۔ درس القرآن :۔

جماعت ہائے احمدیہ کولمبو۔ پسیالہ۔ پولہ ناروے اور کنڈی سے آئے ہوئے تمام مہمانانِ کرام اور نگمبو جماعت کے بعض احباب نے مسجد احمدیہ میں شب بسر کی اور باہم تعارف اور ایمان افروز باتوں نیز تسبیح و تحمید اور درود شریف میں اپنے اوقات گذارے۔

۲۸ نومبر بروز اتوار صبح چار بجے خاکسار نے نماز تہجد پڑھائی۔ فجر کی نماز کے بعد خاکسار نے درسِ قرآن دیتے ہوئے سورۂ لقمان میں سے چند آیات کی جو تربیت اور اصلاح کیساتھ تعلق رکھنے والی ہیں تشریح کی اس کے بعد تمام احباب کے لئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔

تلاوت قرآن۔ نظم خوانی اور تقریری مقابلے

۹ بجے صبح مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیرِ صدارت مجالس اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کے مذکورہ مقابلہ جات ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں ۵۷ اطفال و خدام نے شرکت کی۔

یہ تقریب نہایت دلچسپ علمی اور ایمان افروز تھی۔ بچوں اور نوجوانوں کے ذوق و شوق سے کی گئی تلاوت اور نظم خوانی اور پر جوش تقریریں سن کر تمام حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

جلسہ کے آخر میں ہر مقابلہ میں اول دوم اور سوم آنیوالے خدام و اطفال کو بہت قیمتی اور مفید انعامات دیئے جانے کے علاوہ انفرادی طور پر بھی احباب نے نقد انعامات دیئے۔ یہ تقریب ساڑھے تین گھنٹے جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ نماز ظہر و عصر اور اجتماعی طعام کے بعد جلسہ کی دوسری نشست شروع ہوئی

دوسری نشست :۔

محترم جناب محمد حسن صاحب صدر جماعت احمدیہ شری لنکا کی زیر صدارت دوسری نشست ٹھیک تین بجے مکرم مظفر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔

حضور اقدس ایدہ اللہ کا پیغام :۔

مکرمی صدر صاحب کے مختصر خطاب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ایک خصوصی پیغام خاکسار نے پڑھ کر سنایا یہ پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی درخواست کو قبول فرماتے ہوئے اس کانفرنس کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ (یہ پیغام اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

اس روح پرور پیغام میں حضور ایدہ اللہ نے بدھسٹوں میں تبلیغ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ یہ پیغام سنانے کے بعد خاکسار نے اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اسلام اور اس کی پُر امن اور روادارانہ تعلیم اور بعثت مسیح موعود کے بارے میں بدھسٹوں میں تعارف کرتے ہوئے ایک مضمون سنہلی زبان میں فولڈر کے طور پر شائع کرنیکی تحریک کی۔

حضور اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل کے طور پر احباب جماعت نے اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھکر حصہ لیا۔ صرف دس منٹ کے اندر اندر ۱۶۷۵ نقدی جمع ہوئی اور ۲۲۱۵ ایک مہینہ کے اندر ادا کرنے کے لئے وعدہ جات لکھوائے

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ مکرم خلیل احمد صاحب۔ مکرم محمد شاہ صاحب مکرم مولوی مرزوق صاحب مکرم این اے ڈول صاحب۔ مکرم محمد ظفر اللہ صاحب۔ مکرم نثار احمد صاحب۔ مکرم شریف احمد صاحب۔ مکرم مخلص احمد صاحب۔ مکرم اے ایم الیس محمود احمد صاحب مکرم عیسیٰ صاحب مکرم محمد توفیق صاحب نے مختلف علمی و دینی مسائل پر تقاریر کیں۔

آخر میں خاکسار نے احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان پائے جانیوالے متنازعہ فیہ مسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اس موقعہ پر ایک دوست کو بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونیکی سعادت حاصل ہوئی۔ چند ضروری اعلانات اور اجتماعی دعا کے بعد یہ روح پرور جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۱ء کا ویڈیو

مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۱ء کا نہایت ایمان افروز منظر ویڈیو کے ذریعہ دکھایا گیا۔ مردوں اور عورتوں کے لئے ایک ہی وقت میں علیحدہ علیحدہ ٹی وی میں یہ منظر دکھانے کا انتظام کیا گیا۔

جوں ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی شبیہہ مبارک پردہ پر ظاہر ہوئی تو سب کی آنکھیں پُرنم ہوگئیں اور زیر لب دعا کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی مقدس روح کو تسکین عطا فرمائے

دعا ہے کہ ہمارے قدم ہر روز اور ہر آن بڑھتا رہے اور اکناف عالم کو نورِ احمدیت سے منور فرماتا رہے۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کیمطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھکر حصہ لیں۔ (مینیجر)

جاپان مشن کی خبریں

عید الفطر کی تقاریب :۔ جاپان میں عید الفطر کی تقاریب ۲۲ جولائی ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوئیں۔ اس سال ان تقاریب کی خصوصیت یہ تھی کہ جاپان کی تاریخ احمدیت میں پہلی بار نماز عید دو مختلف مقامات پر منعقد ہوئی۔ جماعت کا مرکز ناگویا میں ہونیکی وجہ سے ایک اجتماع احمدیہ سنٹر ناگویا میں اور دوسرا اجتماع ٹوکیو میں ہوا۔ ناگویا میں ابھی مقامی طور پر احمدی دوست نہیں ہیں تاہم یہ پسند کیا گیا کہ جس جگہ کو مرکز بنایا گیا ہے وہاں پر عید کے موقع پر نماز ضرور ہو۔ چنانچہ اس عزم کے ساتھ یہاں عید پڑھنے کا فیصلہ کیا گیا اور حضور کی خدمت میں تقریب کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ قریبی علاقہ سے ایک احمدی دوست آگئے اور عید سے ایک روز قبل انڈونیشیا، ملائیشیا اور بنگلہ دیش کے مسلمان طلبہ کی طرف سے فون آیا کہ وہ بھی نماز عید کے لئے آنا چاہتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب عید کی نماز ادا کی گئی تو افراد خانہ کو ملا کر کل حاضری ۱۶ تھی اسطرح غیر معمولی طور پر احمدیہ سنٹر کی پہلی عید الفطر میں رونق ہو جانے پر بے حد خوشی ہوئی اور نماز کے بعد ایک بھرپور تبلیغی نشست کا بھی موقعہ مل گیا۔ سب حاضرین کو لٹریچر دیا گیا۔

ٹوکیو میں نماز عید مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے پڑھائی۔ کل حاضری ۲۳ تھی۔ انگریزی جاپانی اور اردو میں خطبہ دیا۔ اور بعد میں سلائیڈز دکھائیں۔ یہ تقریب مشن ہاؤس کے علاقہ میں ایک ہال میں منعقد ہوئی۔ شام کو خدام الاحمدیہ ٹوکیو نے پہلا ناصر بالنگ ٹورنامنٹ منعقد کیا جو بہت کامیاب رہا۔

یوم تبلیغ :۔ لٹریچر کی تقسیم کثرت سے کرنے کے لئے اور احباب جماعت کی شمولیت کے خیال سے سال میں متعدد بار یوم تبلیغ منعقد کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ ۱۹۸۲ء میں تین بار یوم تبلیغ منایا گیا۔ پہلی بار ٹوکیو میں ۳۰۔۳۱ جولائی اور یکم اگست کو منعقد ہوا۔ سات ہزار سے زائد لٹریچر تقسیم ہوا۔ دوسری بار ناگویا میں ۲۳ نومبر کو منایا گیا اس روز ۳۸۵۰ جاپانی فولڈر اور ۱۱ انگریزی اشتہارات تقسیم ہوئے۔ ۲۷ تبلیغی خطوط اور رسالہ "وائس آف اسلام" بھجوایا گیا۔ علاوہ ازیں وسطی جاپان میں رہنے والے غیر ملکیوں کے پتہ جات حاصل کر کے انہیں تبلیغی خط اور مختصر لٹریچر بھجوایا گیا۔ ۴۶۰ غیر ملکی اور انگریزی دان جاپانیوں کو انگریزی میں پیغام حق بذریعہ ڈاک ارسال کیا۔ اور ۱۰ کورین افراد کو کورین زبان کا فولڈر ارسال کیا گیا۔ تیسرا یوم تبلیغ ٹوکیو میں ۱۹ دسمبر کو خدام الاحمدیہ ٹوکیو کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس میں دس ہزار اشتہارات تقسیم ہوئے۔

تقاریر :۔ مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے ٹوکیو میں CHUO یونیورسٹی کی ایک سوسائٹی کے اجلاس میں اسلام کے بارہ میں تقریر کی سامعین کی تعداد ۲۰ تھی (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد

مکرم نصیر الدین بھٹی صاحب مربی سلسلہ چکوال

تربیت کے معنی ہیں غذا دے کر پرورش کرنا اور اخلاق کو بہترین طور پر سنوارنا۔ یعنی اس لفظ میں جسمانی اور اخلاقی (روحانی) دونوں ترقیات شامل ہیں کیوں؟ اس لئے کہ جسم اور روح کا ایک دوسرے کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔

تربیتِ اولاد کے لئے ہمیں کیا کیا قدم اٹھانے چاہئیں؟ اس سلسلے میں معلوم ہونا چاہیئے کہ بچپن ایک ایسا زمانہ ہے جو کہ تربیت کے لئے سنہری زمانہ کہلاتا ہے اس وقت بچہ ایک کونپل کی طرح ہوتا ہے کہ جس طرف موڑنی چاہیں بآسانی موڑی جاسکتی ہے جب مضبوط درخت بن جائے تو پھر اُس کو موڑنا دشوار ہو جاتا ہے یا پھر بچے کی مثال گیلی مٹی سے دی جاسکتی ہے کہ جس سانچے میں ڈھالنا چاہیں ڈھل جاتی ہے۔ پس بچپن ہی ایک ایسا زمانہ ہے جس میں اطفال کی تربیت کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو جس طرح وہ دیکھتا ہے ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے اور اپنے جسم کو حرکت دیتا ہے بالکل اسی طرح اُس کا دماغ بھی کام کر رہا ہوتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ پیدا ہوتے ہی دماغ کام شروع کر دیتا ہے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدائش کے معاً بعد اُس کے کان میں اذان اور اقامت کا حکم دیا ہے جو کہ توحید اور رسالت کا پیغام ہے پس اصل اور بنیادی تربیت وہ ہے جو کہ پیدائش کے ساتھ ہی شروع کر دی جائے کیونکہ بچہ اپنے ماحول کی ہر شے کو اور والدین کی ہر بات اور حرکت کو بڑے غور سے دیکھتا اور سنتا ہے اور بہت زیادہ گہرے اثرات قبول کرتا ہے اس لئے اخلاق کی بنیادیں چار پانچ سال تک رکھ دینی چاہئیں اور پھر اُن بنیادوں پر عمارتِ روحانی کی تعمیر کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے اس ابتدائی زمانہ میں بچہ زیادہ وقت اپنی ماں کے پاس گزارتا ہے اور اپنی ماں کا بہت اثر قبول کرتا ہے۔ پس اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد کی تربیت اچھی ہو۔ تو وہ اصول اپنائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے رکھا ہے کہ شادی کے وقت تم عورت کے حسن۔ خاندان اور مال کو مدِ نظر نہ رکھو بلکہ دین یعنی اچھے اخلاق کو مدِ نظر رکھو۔ وہ عورتیں جن کی دینی حالت اچھی نہیں ہوتی اُن کی اولاد اخلاق اور دینی اعتبار سے ہمیشہ کمزور رہ جاتی ہے سوائے اس کے کہ خدا کسی کو اپنے خاص فضل و کرم سے بچالے۔ آج اس تعلیم پر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے رکھی ہے عمل پیرا ہونے کی سخت ضرورت ہے ورنہ ہم آئندہ نسل کی صحیح معنوں میں حفاظت نہ کر سکیں گے اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اولادیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے والی ہوں اور اُن مقاصد کو پورا کرنے والی ہوں جو حضرت اقدس ... نے ہمارے سامنے رکھے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے اولاد کی شادیوں میں اس اصول کی پابندی کرنی چاہیئے یعنی شادی کے وقت دینی اور اخلاقی حالت کو اولیت دیں اس اصول کی پابندی کرنی چاہیئے یعنی شادی کے وقت دینی اور اخلاقی حالت کو اولیت دیں۔ اور اس کے علاوہ باقی چیزوں کو ثانوی حیثیت دیں۔

بچوں کی تربیت کا دوسرا اصول یہ ہے کہ اُن کے سامنے اچھا نمونہ پیش کیا جائے۔ اگر بچے کے سامنے صبح و شام اچھے نمونے کا مظاہرہ ہوگا تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔ وہ اچھی چیزوں اور باتوں کو پسند کرے گا۔ اور برائی سے نفرت کرے گا والدین کا ذاتی اور اخلاقی نمونہ بچوں کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے اگر بچے کے والدین بچے کے سامنے گندے اخلاق کا مظاہرہ کریں گے جھوٹ بولیں گے بداخلاقی کریں گے تو بچے بھی اُسی رنگ میں رنگین ہو جائیں گے پس بچوں کی تربیت کے لئے والدین کو بہت ہی اچھا نمونہ دکھانا چاہیئے۔

بچوں کی تربیت کے لئے اس بات کو مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُن کے بچے نماز اور قرآن شریف پڑھتے ہیں یا نہیں۔ بچوں کو شروع سے ہی نماز اور قرآن سکھانا چاہیئے دینی تعلیم دینی چاہیئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھانی شروع کر دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں پھر اگر وہ نماز نہ پڑھیں تو اُن کو سزا بھی دو۔ اور ان کو الگ الگ بستر پر سلایا کرو۔ اگر ہم حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنا شروع کر دیں تو بچوں میں نماز کی عادت پیدا ہو جائے گی اور جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو پھر نماز پڑھانے میں کوئی تکلیف یا دقت محسوس نہ ہوگی اخلاق اور روحانی نشوونما کے لئے جو چیز سب سے زیادہ اہم ہے وہ نماز ہے۔ نماز کے ساتھ قرآن مجید پڑھانا اور دینی معلومات سے آگاہ کرنا بھی بہت ضروری ہے بچوں میں حفظ کا مادہ بہت ہوتا ہے اور وہ قرآن مجید کو باآسانی یاد کر سکتے ہیں۔ جب بچہ بڑی عمر کا ہو جائے تو پھر یاد کرنا مشکل ہو جاتا ہے

بچوں کی تربیت کے لئے یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ بچوں میں خود اعتمادی اور عزتِ نفس کا احساس پیدا کیا جائے۔ اگر یہ جذبہ اُن میں پیدا نہ کیا جائے تو وہ اُن بوجھوں کو اٹھانے کے قابل نہیں بن سکتے جو اُن پر پڑنے والے ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچوں کی عزت کرو اور اُن کو ادب سکھاؤ۔ یعنی اُن کی تربیت کرو۔ بچوں کو سزا دے کر یا پھر گالیاں دے کر یا پھر بدسلوکی کر کے اُن کے عزتِ نفس کے احساس کو کچلنا نہیں چاہیئے بلکہ محبت و پیار سے اُن کے ساتھ عزت کا سلوک کرنا چاہیئے اور یہ خیال رہے کہ وہ کہیں لاڈ و پیار سے بدتمیز نہ ہو جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے بچوں پر سختی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ہمیں بچوں کی تربیت کے متعلق خاص طور پر دھیان دینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ ہماری نرسری ہیں اور ان کے اچھا سلوک کرنا چاہیئے تاکہ وہ ہماری قوم کے مفید وجود بن سکیں۔

بقیہ :- جاپان مشن کی خبریں صفحہ ۳ سے آگے

سب کو لٹریچر دیا گیا۔ خاکسار نے ناگویا میں ایک مذہبی سوسائٹی کے اجلاس میں تقریر کی جسمیں سامعین کی تعداد ۱۳ تھی۔ لٹریچر دیا گیا۔ اور سلائیڈز دکھائی گئیں۔

بیعتیں :- اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دو پاکستانی نوجوان مکرم جاوید نجیب صاحب اور مکرم محمود اقبال صاحب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اسی طرح ایک فرانسیسی مسلمان مکرم عمر رابرٹ صاحب بھی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا کرے۔ آمین۔

خدام الاحمدیہ کی پہلی سالانہ تربیتی کلاس :- ۲۹ اور ۳۰ اکتوبر کو احمدیہ سنٹر میں مجلس خدام الاحمدیہ جاپان کے زیر اہتمام خدام کی پہلی تربیتی کلاس منعقد ہوئی جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی۔ ان دو ایام میں خدام کے علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے اور علمی موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

سفارتی نمائندگان سے ملاقاتیں :- ۱۴، ۱۷ اور ۱۹ اگست کو جماعت کے تین سرکردہ وفود نے جاپان میں مقیم تین سفارتی نمائندگان (پریس سیکرٹری سفارت خانہ کوریا، قائمقام سفیر نیپال اور قونصلر سفارت خانہ اٹلی) سے ملاقاتیں کیں اور قرآن مجید، اسلامی اصول کی فلاسفی اور کتاب "احمدیت" بطور تحفہ پیش کیں نیز جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا تعارف کروایا۔

متفرقات :- جماعت احمدیہ جاپان کے ایک سرکردہ وفد نے مسجد بشارت سپین کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ ۱۹۸۳ء کے لئے ایک خوبصورت دیدہ زیب کیلنڈر شائع کیا گیا احمدیہ سنٹر جاپان میں احمدی اور غیر احمدی زائرین کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک ۱۳ ممالک کے زائرین تشریف لا چکے ہیں۔ اخبارات میں اسلامی موضوعات پر خطوط کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے سہ ماہی رسالہ "وائس آف اسلام" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جنوری سے رسالہ کی چوتھی جلد کا آغاز ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب جماعت سے ان مساعی کے قبول ہونے اور نیک اثرات پیدا ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(عطاء المجیب راشد۔ امیر و مبلغ انچارج جاپان)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد اور احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔ اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں۔ اور اپنے ربّ العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ انتظامات برائے مہمان خواتین بیرون از پاکستان

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء

(محترمہ امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم)

امسال گیسٹ ہاؤس میں جلسہ سالانہ کی تیاریاں بالکل آخری مراحل میں تھیں جبکہ جزائر فجی کی تین خواتین پر مشتمل پہلا وفد ۲۱ دسمبر کی رات کو پہنچا اور اُسی رات سے گیسٹ ہاؤس میں کام کا آغاز ہوا مہمانوں کی آمد کا سلسلہ ۲۴ دسمبر تک جاری رہا اور ان کی کل تعداد اس قیام گاہ میں ۳۹ خواتین اور ۳ بچے رہی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

انڈونیشیا۔ ۱۵ خواتین اور دو بچے۔ امریکہ ۸ خواتین۔ جزائر فجی۔ ۶ خواتین۔ سنگاپور۔ ۳ خواتین۔ ماریشس۔ ۲ خواتین۔ گیانا۔ ایک خاتون۔ جرمنی۔ ایک خاتون۔ نائیجیریا۔ ایک خاتون۔ سری لنکا۔ ایک خاتون اور ایک بچہ۔ ملائشیا۔ ایک خاتون

۲۴ دسمبر کی شام کو تمام خواتین نے لجنہ مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ اس مرتبہ مہمانوں کے لئے تمام پروگرام پہلے سے ہی ترتیب دے کر اس کی اطلاع انچارج گیسٹ ہاؤسز بیرونی وفود مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کو دے دی گئی تھی۔ انہوں نے ہماری درخواست پر ایک ویگن صرف خواتین کے لئے مخصوص کروا دی۔ جس کی وجہ سے بہت سہولت رہی اور تمام پروگرام کو کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکا۔

پروگرام کی ترتیب کچھ اس طرح تھی کہ آنے والے وفود کو سب سے پہلے بہشتی مقبرہ زیارت کے لئے لے جایا جاتا۔ پھر خواتین خاندان حضرت اقدس سے ملوانے کے لئے مختلف اوقات کا تعین کیا گیا تھا۔ تمام وفود کو دو گروپ میں تقسیم کیا گیا تھا۔ یعنی انگریزی اور انڈونیشین بولنے والے لیکن ایک دو مرتبہ تین گروپ بھی بنائے گئے۔ خاندان حضرت اقدس کی مندرجہ ذیل خواتین کے گھروں میں گئیں۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ سیدہ امۃ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ حضرت مہر آپا صاحبہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے ناسازیٔ طبع کے باوجود ہر خاتون کو فرداً فرداً مصافحہ کا شرف بخشا۔ تمام خواتین کو پہلے سے ہی سمجھا دیا گیا تھا کہ وہ کمرہ میں زیادہ دیر نہ ٹھہریں۔ اس مختصر ملاقات کو بھی سب نے اپنا بہت خوش نصیبی سمجھا۔

بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے ملاقات ایک یادگار ملاقات ثابت ہوئی۔ آپ نے اپنی یادداشت کے مطابق حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے چند واقعات سنائے۔ امریکن خواتین کا کہنا تھا کہ امریکہ میں اُن کے لئے یہ محض سنی سنائی باتیں تھیں کہ ربوہ میں ایسے لوگ بستے ہیں جنہوں نے حضور اقدس کا زمانہ دیکھا ہے۔ بیگم صاحبہ کو دیکھ کر اور باتیں سن کر یہ یقین آ گیا کہ حقیقتاً ایسے مبارک وجود موجود ہیں۔ انہوں نے بیگم صاحبہ سے اُن کی زندگی کا یادگار واقعہ سنانے کی درخواست کی۔ بیگم صاحبہ نے اُن کو بتایا کہ وہ یادگار ترین واقعہ حضرت مسیح موعود کی چارپائی پر بیٹھ کر بیعت کا شرف حاصل کرنا تھا۔

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بارے میں قبل از پارٹیشن و خلافت کچھ ایسی باتیں بتائیں جن کی روشنی میں خواتین کو یہ سمجھنے کا موقعہ ملا کہ ان کے موجودہ پیارے امام بحیثیت انسان کس قدر ہمدرد لیکن بااصول ہیں نیز یہ قیادت کی صلاحیتیں حضور ایدہ اللہ کے بچپن کے کھیلوں میں پائی جاتی تھیں۔

حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ سے خواتین نے گھر میں بھی اور گیسٹ ہاؤس میں بھی تفصیلی ملاقات کی۔ اپنے مسائل بیان کئے اور ان سے مفید مشورے لئے۔ اسی طرح دیگر خواتین سے بھی قیمتی معلومات حاصل کیں۔

اِن ملاقاتوں کے علاوہ ایک پروگرام گیسٹ ہاؤس میں میٹنگز کا رکھا گیا تھا۔ ۲۵ دسمبر کی شام کو مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ کی تمام ممبرات گیسٹ ہاؤس میں تشریف لائیں اور مہمان خواتین کے ہر قسم کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ۲۶ دسمبر کی شام کو بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائیں اور خواتین کو حضورؒ کے آخری دنوں اور لمحات کے بارے میں تفصیلات بتائیں خواتین اُن کی بہت شکر گزار تھیں کہ انہوں نے اُن باتوں کو جن کا سننا اور سنانا دونوں ہی تکلیف کا باعث ہیں دوہرایا۔ ۲۸ دسمبر کی شام کو سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ مع بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تشریف لائیں اور خواتین سے تفصیلی ملاقات کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

جلسہ کی تمام کارروائی سننے کے لئے تمام خواتین باقاعدگی کے ساتھ جاتی رہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اُس تقریر سے جو انہوں نے خواتین کے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر فرمائی تھی بے حد متاثر ہوئیں خصوصاً امریکن خواتین یہ تقریر سننے کے بعد بہت پُر امید تھیں کہ اب اُن کی وہ پاکستانی بہنیں جو امریکہ جا کر پردہ ترک کر چکی ہیں دوبارہ اسلامی پردہ کو اپنا لیں گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہماری امریکن بہنیں حضور ایدہ اللہ کے اس پُر تاثیر خطاب کا نتیجہ جلد دیکھیں۔

۲۸ دسمبر کو پہلے اجلاس کی کارروائی بارش کی وجہ سے مسجد مبارک میں کی گئی تھی وہاں چونکہ ترجمانی کا انتظام نہ تھا۔ لہٰذا خاکسار نے فوری طور پر گیسٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ کا انتظام کیا۔ اور مہمان خواتین سے یہ درخواست کی کہ وہ اس میں حصہ لے کر اس کو کامیاب بنائیں۔ الحمد للہ۔ ۱۱ خواتین نے پروگرام میں حصہ لے لیا۔ میٹنگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو خدیجہ صاحبہ (انڈونیشیا) نے کی جس کے بعد نظم آسیہ صاحبہ (جزائر فجی) نے پڑھی ازاں بعد حلیمہ نصیر صاحبہ (گیانا) و امۃ الشکور صاحبہ (امریکہ) نے حاضرین کو وہ حالات بتائے جن سے گذر کر وہ احمدیت کی سچائی کو جان پائیں اور بالآخر سچائی کے اس راستے کو اپنا لیا۔ سلمیٰ غنی صاحبہ نیشنل پریذیڈنٹ لجنہ امریکہ نے "عبادت الٰہی" کے موضوع پر مضمون پڑھا جو کہ وہ خود لکھ کر اپنے ساتھ امریکہ سے لائی تھیں ماریشس کی ہلڈا رامشا جو کہ غیر از جماعت تھیں اور آنریبل کی حیثیت سے تشریف لائی تھیں نے اپنے سفر ربوہ و قادیان کے بارے میں تاثرات بیان کئے۔ مسز عقیب خان (جزائر فجی) نے دُرِّ ثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اسی طرح عائشہ شہید صاحبہ (امریکہ) اور حذیفہ صاحبہ (نائیجیریا) نے اپنی لکھی ہوئی خوبصورت نظمیں سنائیں۔ سعیدہ بیگم (امریکہ) نے تلاوت قرآن پاک سنانے کی خواہش ظاہر کی لہٰذا ایک مرتبہ پھر تلاوت کلام پاک سنی گئی۔ آخر میں سنگاپور کی ۱۴ سالہ امۃ الجمیل صاحبہ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے تشریف لائیں اور صرف اتنا ہی کہہ پائی تھیں کہ "جب وہ سنگاپور سے آئی تھیں تو کچھ اور تھیں لیکن جب وہ قادیان گئیں تو ان کے لئے ہر چیز بدل گئی۔ اُن کی آواز رندھ گئی اور ان کے ساتھ ہی ہال میں موجود تمام خواتین آبدیدہ ہو گئیں۔ اس کے بعد وہ مزید کچھ نہ بول سکیں اور روتی ہوئی اپنی نشست پر واپس تشریف لے گئیں۔ اس بچی کے جذبۂ ایمانی کو دیکھ کر سب کے دلوں پر بہت اثر ہوا اور یہ احساس ہر چہرہ پر عیاں تھا کہ وہ سب ایک ہی کشتی کے سوار ہیں اور باہم ایک ایسے مضبوط رشتہ میں بندھے ہوئے ہیں کہ جس پر وہ بجا طور پر فخر کرتی ہیں میٹنگ کے اختتام پر صدر مجلس بیگم یجلی پونتو (انڈونیشیا) نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ چند نصائح فرمائیں اور پھر سلمیٰ غنی صاحبہ سے درخواست کی کہ وہ اجتماعی دعا کروائیں یہ میٹنگ ایک کامیاب تجربہ ثابت ہوئی تمام خواتین خوش تھیں کہ دو گھنٹے کا یہ وقت محض باتوں میں ضائع نہیں کیا گیا بلکہ اس کا صحیح مصرف ہوا۔ سیکرٹری کے فرائض خاکسار نے انجام دیئے۔

۳۰ دسمبر کو صبح ۱۰ بجے تمام خواتین نے بیرونی وفود کی مجلس شوریٰ میں شرکت کی۔ گھانا اور نائیجیریا کی نمائندہ خواتین نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے دیئے گئے حق نمائندگی کا استعمال کرتے ہوئے تجاویز بھی پیش کیں۔

گیسٹ ہاؤس میں دیگر انتظامات کے سلسلہ میں کسی قسم کی دقت پیش نہیں آئی سوائے ایک شکایت کے جو گذشتہ تین سالوں سے چل رہی ہے گیسٹ ہاؤس کے کمرے تکلیف دہ حد تک ٹھنڈے ہیں اور ہر سال کوئی نہ کوئی خاتون شدید بیمار ہوتی ہیں۔ ہماری یہ مہمان ہمارے یہاں کی سردی کی عادی نہیں ہوتیں نیز ابھی انہوں نے ہزاروں میل واپسی کا سفر بھی کرنا ہوتا ہے وہ خود بھی نہیں چاہتیں کہ خدانخواستہ بیمار ہو کر جلسہ کی تقاریر اور پروگرام سے محروم رہیں اور پھر اتنی کوششوں سے کیا ہوا سفر محض بے مزہ ہو کر رہ جاتا ہے مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب سے ایک مرتبہ پھر اس سلسلہ میں یکم جنوری ۱۹۸۳ء کو ہونے والی میٹنگ میں درخواست کی گئی انہوں نے آئندہ سال کے لئے یہ حوصلہ افزا وعدہ فرمایا کہ اس کا سدِباب آئندہ جلسہ سالانہ تک ضرور کیا جائے گا۔ خدا کرے کہ ایسا ضرور ہو۔

انتظامات کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین سے ۲۹ دسمبر کی ملاقات میں خود بھی دریافت فرمایا کہ آیا انہیں قیام و طعام کے سلسلہ میں کسی قسم کی شکایت یا دقت پیش آئی ہو۔ الحمد للہ تمام خواتین نے اطمینان کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی آمد سے یوں تو اہل ربوہ کو ہمیشہ ہی خوشی ہوتی ہے کہ یہ مہمان حضرت مسیح موعود کے مہمان ہوتے ہیں لیکن بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے غیر پاکستانی مہمانوں کی آمد ایک خاص قسم کی خوشی لے کر آتی ہے کہ ان کی آمد میں یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَّیَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۔ کی سچائی پوری شان کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ ان مہمانوں کے لئے نہ صرف دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلتی ہیں بلکہ عملاً بھی یہ پوری کوشش ہوتی ہے کہ ان عزیز مہمانوں کو کسی قسم کی کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ لہٰذا اپنے دائرہ اختیار کے اندر کارکنات اپنی پوری کوشش، لگن اور خلوص کے ساتھ مہمانوں کی خدمت میں دن رات مصروف رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ ہی اسی طرح پوری لگن کے ساتھ خدمت کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین۔

مہمانوں کی واپسی مختلف دنوں اور اوقات میں ہوئی۔ آخری قافلہ جو کہ انڈونیشیا کا قافلہ تھا یکم جنوری ۱۹۸۳ء صبح دس بجے رخصت ہوا اور اس طرح ۱۰ روز کی بھرپور مصروفیت اور رونق کے بعد گیسٹ ہاؤس میں تمام کام ختم ہوا اور الحمد للہ کہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مخلصین جماعت کی نمایاں قربانیوں کی پیش کش ۔

جماعت احمدیہ کراچی نے اشاعتِ اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش کی ہے ذیل میں بغرض دعا ایسے افراد کی تازہ قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

۱۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب۔ محمد علی سوسائٹی	۲۷۵۰/- روپے
۲۔ " ملک مبارک احمد صاحب ناظم آباد وسطی	۲۵۰۰/- "
۳۔ " چوہدری محمد خالد صاحب۔ ڈیفنس سوسائٹی	۲۰۰۰/- "
۴۔ " حبیب اللہ بٹ صاحب " "	۱۹۰۰/- "
۵۔ محترمہ مسعودہ نبی احمد صاحب۔ محمد علی سوسائٹی	۱۹۰۰/- "
۶۔ مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب " "	۱۸۰۰/- "
۷۔ " چوہدری آصف احمد صاحب " "	۱۸۰۰/- "
۸۔ " سیٹھ منیر احمد صاحب " "	۱۷۰۰/- "
۹۔ " ڈاکٹر احسان الحق صاحب " "	۱۷۰۰/- "
۱۰۔ " ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب " "	۱۶۰۰/- "
۱۱۔ " نعیم احمد خان صاحب " "	۱۵۰۰/- "
۱۲۔ " چوہدری فیاض احمد صاحب " "	۱۴۵۰/- "
۱۳۔ " خورشید احمد صاحب ذکی " "	۱۴۰۰/- "
۱۴۔ مکرم سید ظفر اقبال صاحب۔ محمد علی سوسائٹی	۱۳۰۰/- "
۱۵۔ مکرم حفیظ اللہ خان صاحب ڈویژنل انجینئر ڈیفنس سوسائٹی	۱۲۰۰/- "
۱۶۔ " کیپٹن نواب محمد احمد خان صاحب محمد علی سوسائٹی	۱۱۵۰/- "
۱۷۔ " چوہدری آفتاب احمد صاحب کاہلوں محمد علی سوسائٹی	۱۰۰۰/- "
۱۸۔ " چوہدری مبشر احمد صاحب " "	۱۰۰۰/- "
۱۹۔ " چوہدری محمد سعید اللہ صاحب " "	۱۰۰۰/- "
۲۰۔ " کرنل ایم اے سعید صاحب ریٹائرڈ " "	۱۰۰۰/- "
۲۱۔ " میجر شمیم احمد صاحب " "	۱۰۰۰/- "

(وکیل المال اوّل ۔ تحریک جدید ۔ ربوہ)

المناک وفات

خاکسار کی چھوٹی زاد بہن امۃ الرقیب راشدہ بنت محترم خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال چھ سال کی طویل بیماری کے بعد بعمر ۲۱ سال علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں وفات پا گئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحومہ ۱۶ سال کی عمر میں بلڈ کینسر کی مہلک مرض میں مبتلا ہوئی۔ پہلے تین چار سال باوجود بیماری کا علم ہو جانے کے بہت دلیری سے گزرے اور اس بیماری کا مقابلہ کرتی رہیں پھر آہستہ آہستہ قوتِ مدافعت میں کمی آنی شروع ہوئی اور آخر میں نمونیہ کا بھی حملہ ہو گیا جس کی وجہ سے انتہائی کمزوری پیدا ہوئی اور حالت تشویشناک صورت اختیار کر گئی آخر خدا تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق اس کے حضور حاضر ہو گئی۔ مرحومہ احمدیت اور خلافت سے والہانہ عشق رکھتی تھی۔ انتہائی دلیر متوکل اور ہنس مکھ طبیعت کی مالکہ تھی نماز جنازہ دو فروری کو بعد نماز فجر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی مرحومہ کو قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ درجات بلند فرمائے اور مرحومہ کے والدین بہنوں بھائیوں اور عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ عبدالمومن گول بازار ۔ ربوہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم میجر منیر احمد صاحب فرخ و پروفیسر مبشر احمد صاحب فرخ و امۃ الحی صاحبہ فرخ و امۃ القیوم فرخ صاحبہ ۱۰۔ شریف مینشن یونٹ ۶ لطیف آباد حیدر آباد سندھ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۳۸۴۴/۲۰۵۔۲۱۷ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۲۲/۲۳ روپے جمع ہیں۔ استدعا ہے کہ رقم مذکورہ ہماری والدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● مکرم نواب محمد سعید صاحب کی اہلیہ صاحبہ کراچی میں سخت بیمار ہیں مکرم نواب محمد سعید صاحب خود بھی بندش پیشاب کی تکلیف کے باعث علیل ہیں تمام قارئین الفضل کی خدمت میں ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(حکیم نذیر احمد رحمان مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد)

● ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی مرحوم کے صاحبزادہ مکرم سعید احمد رحمانی ۲۰۵ جہانگیر ویسٹ کوارٹرز کراچی پچھلے چند دنوں سے بیمار ہیں۔ نیز ملک مبارک احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینئر ماڈل ٹاؤن لاہور۔ کی بھی طبیعت پچھلے دنوں سے خراب چلی آ رہی ہے۔ ہر دو مریضوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک منصور احمد ابن ملک غلام فرید صاحب ایم اے ۔ پلاٹ ۱۱ بلاک ۱۴ ٹاؤن شپ۔ لاہور)

● میرے چھوٹے بہن بھائی آج کل کراچی میں ہیں اور والدین کینیڈا میں۔ احباب دعا کریں کہ میرے چھوٹے بہن بھائیوں کا بھی کینیڈا جانے کا انتظام ہو جائے۔

(نسیم الرحمان ۲۰۵ جہانگیر ویسٹ کوارٹرز کراچی)

● میری ہمشیرہ کی شادی کو عرصہ آٹھ سال کا ہو گیا ہے مگر ابھی تک اولاد سے محروم ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اولاد کی نعمت سے نوازے۔ آمین۔ نیز میرے بڑے بھائی خواجہ حمید احمد صاحب کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں برکت ڈالے اور اس کی پریشانی دور فرمائے۔

(خواجہ بشارت احمد ابن خواجہ عبداللہ جان مرحوم رحمت بازار ربوہ)

● میرے عزیز دوست مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں ابن مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب مرحوم کا بیٹا عزیزم عمر منصور سلمہ اللہ بعمر بارہ سال دو ہفتوں سے بعارضہ شدید بخار بیمار ہیں۔ قارئین الفضل سے اس کی جلد اور کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(این اے چیٹھہ۔ لطیف آباد۔ حیدر آباد سندھ)

● مکرم ملک محمد خاں صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں ان کی لڑکی بھی دماغی عارضہ سے بیمار ہیں ہر دو کے کامل شفایابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے

● مکرم ملک محمد اکبر صاحب کھوکھر ان دنوں بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

(رشید احمد بھٹی معلم وقف جدید کھوکھر غربی ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات)

محکمہ تعمیرات صحت عامہ

قلیل المیعاد ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداروں/ فرموں جو کہ محکمہ ہذا سے سالِ رواں ۸۳۔۱۹۸۲ء کے لئے اپنے ناموں کا اندراج/ تجدید کروا چکے ہوں اور تجدید کا/ اندراج/ فیس جمع کروا چکے ہوں۔ مورخہ ۸۳۔۲۔۱۶ کو ۱۱ بجے قبل از دوپہر آٹھ ریٹ/ فیصد ریٹ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈر اسی وقت اسی روز حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ بذریعہ تار یا ڈاک کوئی ٹنڈر قابلِ قبول نہیں ہوگا۔ ضمانت بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال ہر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہوگا۔ ورنہ ٹنڈر جاری نہیں ہوگا۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک سے خواہشمند ٹنڈر دہندگان مورخہ ۸۳۔۲۔۱۵ کو مجوزہ فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابل واپسی ہے) دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔

زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مجاز ہوں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	مدت کام تکمیل
۱۔	دیہی آب رسانی سکیم بھوانہ ضلع جھنگ مہیا کرنا اور لگانا پمپنگ مشنری	۸۰،۰۰۰/-	۱،۴۰۰/-	۳ (تین) ماہ
۲۔	شہری نکاسی آب سکیم احمد پور سیال ضلع جھنگ تعمیر کرنا۔ نالیاں ٹائپ۔ I	۱،۶۲،۰۰۰/-	۳،۲۴۰/-	۴ (چار) ماہ
۳۔	شہری آب رسانی سکیم ربوہ ضلع جھنگ ڈیزائن اور تعمیر کرنا آر سی سی ریزرواٹر ۲۰۰۰ گیلن ہل ٹاپ	۳،۰۰،۰۰۰/-	۴،۰۰۰/-	۶ (چھ) ماہ

میاں محمد امین مہتمم انجینئر
محکمہ تعمیرات صحت عامہ قسمت جھنگ

I.P.L. - 800

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۹۰:-

میں طاہرہ صدیقہ ناصر حرم حضرت سیدنا مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۷ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) چوڑیاں طلائی ۱۷ عدد وزنی تقریباً ۱۸ تولہ
(۲) کنگن طلائی ۶ تولہ
(۳) چار سیٹ ہار بندے وغیرہ وزنی ۲۵ تولہ
(۴) زرعی زمین واقع ناصر آباد گنجے ۲۵۰ ایکڑ ترکہ۔
(۵) زرعی رقبہ واقع بھمبر و ضلع تھرپارکر۔ ۱۱-۴ ایکڑ ترکہ۔
(۶) پانچ ایکڑ ترکہ۔
(۷) زرعی زمین واقع احمد نگر ۱۲-۴ ایکڑ ترکہ
(۸) پلاٹ سکنی ایک کنال واقع دارالنصر
(۹) حق مہر ایک ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ بارہ ہزار روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۷ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۹/۸۲ سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- طاہرہ صدیقہ ناصر دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد ۱:- (صاحبزادہ) مرزا انس احمد ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ ربوہ۔

گواہ شد ۲:- (صاحبزادہ) مرزا لقمان احمد ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۲:-

میں محمد نذیر ولد ہدایت اللہ صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن چک ۳/۵۲ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) زرعی زمین ۱۲ ایکڑ ۱۲ کنال مالیتی ۱۵۰۰/- واقع چک ۳/۵۲ ضلع شیخوپورہ۔
(۲) رہائشی مکان خام واقع چک ۳/۵۲ ضلع شیخوپورہ مالیتی ۲۰۰۰/- روپے۔
(۳) ایک راس بھینس جس کی بازاری قیمت اس وقت مبلغ چار ہزار روپے (۴۰۰۰/-) اس جائیداد میں ۱/۲ کا شریک میرا بھتیجا مختار احمد ولد محمد لطیف ہے۔ ۱/۲ حصہ میرا ہے۔ میری جائیداد نصف ہے یعنی ۸۲۵۰/- روپے کی۔

اس وقت مجھے مبلغ چار صد انتالیس روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ چھ صد روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جولائی ۸۲ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد نذیر ولد ہدایت اللہ صاحب چک ۳/۵۲ بچیکی ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- سید محمد وصیت نمبر ۱۶۹۳۰ چک ۲/۵۲ ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد نمبر ۲:- رشید احمد سلیم معلم وقف جدید ولد برکت علی صاحب۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۳:-

میں قرۃ العین سید زوجہ حمید احمد سید صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیسم روز ابرٹا کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ بیس ہزار روپے (۲۰،۰۰۰/-)
(۲) طلائی چوڑیاں ۱۲ عدد وزنی ۱۰ تولہ۔ طلائی سیٹ تین عدد وزنی ۱۲ تولہ کل مالیتی ۴۵،۰۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- قرۃ العین سید زوجہ حمید احمد سید صاحب کیسم روز ابرٹا کینیڈا معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- سید حمید احمد خاوند موصیہ

گواہ شد نمبر ۲:- منیر الدین شمس وصیت نمبر ۱۹۱۷۷ امیر و مشنری انچارج۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۴:-

میں پروفیسر منیر احمد رشید ولد میاں محمد اسحٰق صاحب پیشہ ٹیچر عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۷-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱/۸۲ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- پروفیسر منیر احمد رشید ولد میاں محمد اسحٰق صاحب ۹ راجن سٹریٹ قلعہ گوجر سنگھ لاہور حال نائیجیریا حال میتھیمیٹک ڈیپارٹمنٹ AHMADU BELLO UNIVERSITY ZARIA نائیجیریا معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- شاہد احمد قریشی ولد محمد افضل صاحب قریشی وصیت نمبر ۱۶۰۴۹۔

گواہ شد نمبر ۲:- محمد انور قریشی ولد محمد اکمل قریشی صاحب ۱۸/۵۰۴ x ۱/۵۰۴ B.O.O. لیگوس نائیجیریا۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۵:-

میں سعیدہ رشید زوجہ پروفیسر منیر احمد صاحب رشید پیشہ ٹیچر عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸۳-۲۴۱ گلبرگ ۳ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) مکان نمبر ۲/۶ ج ۹۶۸ واقع اسلام آباد مالیتی دو لاکھ روپے (۲،۰۰،۰۰۰/-) روپے
(۲) JEWELLERY مالیتی ۲۰،۰۰۰/- روپے
(۳) حق مہر ۵۰۰۰/- روپے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۵۵۰/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- سعیدہ رشید زوجہ پروفیسر منیر احمد صاحب رشید میتھیمیٹک ڈیپارٹمنٹ AHMADU BELLO UNIVERSITY ZARIA نائیجیریا معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- ایم اے بسمل ولد نظام دین صاحب پوسٹ بکس نمبر ۱۸۸ کانو نائیجیریا۔

گواہ شد نمبر ۲:- پروفیسر منیر احمد رشید خاوند موصیہ۔

دلچسپ مقابلہ "معلوماتِ عامہ"

فارن سٹوڈنٹس یونین (پاکستان) ربوہ کے تحت ایک مقابلہ "معلومات عامہ" منعقد ہو رہا ہے یہ مقابلہ ۳ اور ۴ مارچ ۱۹۸۳ء بروز جمعرات اور جمعہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اس مقابلہ میں تین افراد پر مشتمل ٹیم شرکت کر سکتی ہے ٹیموں کے نام ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء تک سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس یونین ناصر ہوسٹل ربوہ کے نام ۵/- روپے کی انٹری فیس کے ساتھ بھجوا دیئے جائیں۔

بیرون ربوہ کی ٹیمیں اپنے اسماء امیر جماعت یا قائد خدام الاحمدیہ کی وساطت سے ارسال فرمائیں۔

مقابلہ کا نصاب درج ذیل ہوگا۔

★ تاریخ سپین (اسلامی دور) ★ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تا وفات کے حالات۔

★ احمدیت (بیرون ملک مشن) ★ عام معلومات۔

نوٹ:۔ مقابلہ کے قواعد کا اعلان مقابلہ سے قبل کر دیا جائے گا۔

(چیئرمین جنرل نالج کوئز ٹسٹ کمیٹی فارن سٹوڈنٹس یونین ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوانوں کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کا اہم ارشاد

وقفِ جدید کے تحت زندگی وقف کرنے کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"پس میں جماعت کو اس خطبہ کے ذریعے پھر تحریک کرتا ہوں کہ نوجوان اس وقف میں اپنا نام لکھوائیں اور آگے آنے کی کوشش کریں۔ تاکہ جلد سے جلد انہیں مختلف جگہوں پر بٹھا دیا جائے اور دوکانیں اور مدرسے کھول دیئے جائیں اور احمدیت کا پھل نکلنا شروع ہو جائے۔ یہ بات یاد رکھو کہ مذہب کی تبلیغ پھل کی طرح ہوتی ہے اور پھل ایک دن میں نہیں نکلا کرتا۔ اگر تم کسی زمین میں گندم بو دو تو تمہیں چھ ماہ میں پھل مل جائے گا۔ لیکن باغ کا پھل بعض دفعہ آٹھ سال میں بھی نہیں ملا کرتا۔ اگر تم باغ لگانا شروع کرو اور پھر ایک باغ باری باری لگاؤ تو ایک باغ کا پھل تمہیں آٹھ سال کے بعد ملے گا۔ دوسرے کا سولہ سال بعد ملے گا تیسرے کا چوبیس سال بعد ملے۔ چوتھے کا بتیس سال بعد ملے گا۔ پانچویں کا چالیس سال بعد ملے گا ساتویں کا چھپن سال بعد ملے گا۔ نویں کا ۷۲ سال کے بعد ملے گا۔ ساتویں کا چھپن سال بعد ملے گا۔ نویں کا ۷۲ سال کے بعد ملے گا۔ دسویں کا ۸۰ سال کے بعد ملے گا۔ گیارہویں کا ۸۸ سال کے بعد ملے گا بارہویں کا ۹۶ سال بعد ملے گا۔ تیرہویں کا ۱۰۴ سال بعد ملے گا اور تم میں سے کون ہے جو کہہ سکے کہ ۱۰۴ سال تک زندہ رہے گا۔

پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنالے یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے اگر تم اسے نہیں لو گے تو یہ تمہاری بجائے دوسروں کو دے دیا جائے گا۔" (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

"الفضل" کی اشاعت آسانی سے دس ہزار کی جا سکتی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لیے آپ کیا کوشش کر رہے ہیں؟

ربوہ میں کاروبار کے لیے سنہری موقع

ایک چالو مرغی خانہ (رقبہ ایک کنال) فوری ضرورت کے تحت برائے فروخت

۲۲/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ

رابطہ کے لیے مرزا عبدالسمیع

مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دورہ بہاولنگر

مکرم و محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۲۳ نومبر ۱۹۸۲ء کو چک نمبر ۱۱۶ مراد ضلع بہاولنگر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے قائدین اضلاع (علاقہ بہاولنگر) علاقائی مجلس عاملہ ضلع بہاولنگر ضلع بہاولپور اور ضلع ساہیوال و اوکاڑہ کی مجالس عاملہ ضلع بہاولنگر اور ضلع بہاولپور کی ۲۲ مجالس کے قائدین و خدام اور چک نمبر ۱۱۶ مراد کی مجلس عاملہ سے تقریباً دو گھنٹے تک خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے خدام الاحمدیہ کے تمام شعبہ جات کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں اور سال نو میں نئے عزم اور ولولہ سے کام کرنے دعا اور تدبیر کو انتہا تک پہنچانے اور خلافت احمدیہ کی ہر آواز پر پوری مستعدی اور کامل جذبۂ اطاعت سے لبیک کہنے کی تلقین فرمائی۔

صدر محترم کے خطاب کا خلاصہ عہدیداران و اراکین عالمگیر مجلس خدام الاحمدیہ کے استفادہ کے لئے پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۱:۔ نماز باجماعت کی پابندی کی جائے عہدیداران خدام اور اطفال کے لئے نمونہ بنیں۔ کوشش کی جائے کہ کوئی خادم یا طفل بے نماز نہ رہے۔

۲:۔ تلاوت قرآن کریم روزانہ بلاناغہ کی جائے اور جو خدام یا اطفال قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتے انہیں پڑھانے کا انتظام کیا جائے۔

۳:۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے ماہانہ مطالعہ کے مرکزی پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے پوری توجہ دی جائے۔ مقررہ کتاب کا تمام عہدیداران اور خدام مطالعہ کریں۔ درس کا انتظام کیا جائے۔ اجلاسوں میں اقتباس پڑھ کر سنائے جائیں۔ اگر مقررہ کتاب کسی مجلس میں موجود نہ ہو تو حضورؑ کی کسی دوسری کتاب کا مطالعہ کیا جائے۔ اطفال کے ماہانہ مطالعہ کتب کے پروگرام کی طرف بھی توجہ دی جائے۔

۴:۔ اصلاح و ارشاد کے کام کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ مقامی طور پر اصلاح و ارشاد کی کمیٹیاں بنائی جائیں اور ہر خادم کم از کم ایک شخص سے مسلسل رابطہ قائم رکھے۔ ہر جگہ کل تجنید کے کم از کم پچیس فیصدی خدام اس نہایت اہم اور مقدس کام میں لگا دیئے جائیں۔

۵:۔ عہدیداران وقت کی قدر و قیمت کا احساس کریں۔ وقت کے ضیاع سے بچیں کہ اس کے بغیر ہم اپنے مقاصد کو نہیں پا سکتے۔ اس سلسلہ میں خلیفۂ وقت کا نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے

۶:۔ رپورٹ فارم پُر کرتے وقت ہر شعبہ پر یکساں توجہ دی جائے۔ کسی شعبہ کو نظر انداز نہ کیا جائے اسی طرح مرکزی ڈاک اور اپنی خط و کتابت کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے۔

۷:۔ تکلف سے پاک زندگی بسر کرنے کی عادت پیدا کی جائے۔ دعوتوں اور اجلاسات کے موقعہ پر سادگی پر سختی سے عمل کیا جائے تحریک جدید کے مطالبہ ایک سالن کو رواج دیا جائے۔ ہمارا مال اور روپیہ پیسہ اسلام کی امانت ہے جو ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔

۸:۔ کُلُوْا اَجْمَعِیْنَ کو رواج دیا جائے اور مقامی اجلاسات و کلاسوں میں خدام اپنا کھانا اپنے گھروں سے لے کر آئیں۔

۹:۔ ہر جگہ طلباء کے لئے بلا معاوضہ کوچنگ کلاسوں کا اجراء کیا جائے۔

۱۰:۔ سائیکل سروے سکیم کی طرف فوری توجہ دی جائے۔

۱۱:۔ اخبار الفضل ہر جگہ جاری کروایا جائے۔

۱۲:۔ خدام اپنے کپڑے، جراب، بنیان، اور بستر کی چادر وغیرہ اپنے ہاتھ سے دھونے کی عادت ڈالیں۔

۱۳:۔ گھروں اور دیہات میں صفائی و تزئین کا انتظام کیا جائے۔ کوڑا کرکٹ اور گندگی کے ڈھیر کہیں نظر نہ آئیں۔ فی الحال ہر ضلع میں پانچ پانچ دیہات منتخب کر کے انہیں صفائی کے لحاظ سے مثالی گاؤں بنایا جائے۔

۱۴:۔ چندہ تحریک جدید میں ہر خادم کو لازماً شامل کیا جائے۔ خواہ (بصورت عدم استطاعت) دو۔ دو تین تین خدام مل کر کم از کم وعدہ ۲۴ روپے پورا کریں۔ وقف جدید اطفال کے چندہ کی طرف بھی توجہ دی جائے اور شروع سال سے وصولی کی کوشش کی جائے۔

۱۵:۔ ضرورت مند اور دکھی مخلوق کی ضرورت کو پورا کرنے اور دکھ دور کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔ بیماروں کی عیادت کی عادت ڈالیں۔

(مرتبہ:۔ عطاء الرحمٰن محمود)

شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
پروپرائٹرز:۔ حاجی عبدالسمیع ۱۶ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں
پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے
سیل شروع ہے احباب فائدہ اٹھائیں
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ